بسم اللہ الرحمن الرحیم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن، أَمَّا بَعْدُ:

05: کتاب کا مقدمہ۔ حصہ چہارم

کن سلفیاً علی الجادۃ، لشیخ العلامہ عبدالسلام السحیمی حفظہ اللہ کے اس پیارے رسالے کی شرح کا درس جاری ہے اور ہم پہنچے تھے شیخ صاحب کے اس قول پر "بل إن هذه الدولة المباركة المملكة العربية السعودية حرسها الله دولة سلفية" یہاں پر ہم پہنچے تھے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں یہ بات بیان کرنے کے بعد کہ جو گروہ بندیاں اور تحزب کی باتیں ہوئی ہیں اور دعوۃ السلفیۃ کا آغاز کب ہوا بعض لوگوں کو غلط فہمی تھی کہ شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب (رحمہ اللہ) کے زمانے سے ہوا اس سے پہلے اس دعوت کا نام و نشان ہی نہیں تھا (اس کی وضاحت ہم کر چکے) اس کے آگے شیخ صاحب فرماتے ہیں:

"بل إن هذه الدولة المباركة" (بلکہ بات یہ ہے کہ یہ مبارک ملک)۔ کون سا؟ "المملكة العربية السعودية" (مملکت سعودی عربیہ) "حرسها الله" (اللہ تعالیٰ اس ملک کی نگہبانی اور حفاظت فرمائے (آمین یا ربّ العالمین، اور ہر مسلمان ملک کی اللہ تعالیٰ نگہبانی فرمائے))۔ یہ کیسا ملک ہے؟ "دولة سلفية" (یہ ملک ہی سلفی ملک ہے) "ودعوتها دعوة سلفية" (اور اس ملک کی دعوت دعوت سلفی ہے (یا دعوۃ السلفیۃ ہے)) ۔ کس نے کہا؟ شیخ صاحب فرماتے ہیں "كما نص على ذلك مؤسسها الملك عبد العزيز بن عبد الرحمن آل

سعود رحمه الله" (جیسا کہ اس ملک کے مؤسس ملک عبد العزیز بن عبد الرحمٰن آل سعود رحمہ اللہ نے وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا" نص ")۔

ثبوت کیا ہے کہ یہ ملک جو ہے سلفی ملک ہے؟ اس ملک کے مؤسس خود وضاحت بیان فرما رہے ہیں۔ اب کسی اور دلیل کی ضرورت ہے کسی کو؟ دلائل جو موجود ہوتے ہیں قرآن ہے، صحیح حدیث ہے، اجماع ہے، قیاس معتبر ہے یہ شرعی دلائل ہیں اس کے علاوہ دنیاوی اعتبار سے اگر کسی چیز کی وضاحت مطلوب ہو یا کوئی ثبوت مطلوب ہو تو پھر جو صاحب حال ہے اُس سے بڑھ کر گواہ ہو نہیں سکتا۔

اب کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ سعودی عرب جو ہے یہ سلفی ملک ہے تو کس کی بات مانی جائے گی افراد الناس کی یا میری اور آپ کی بات مانی جائے گی جو ہم خود اس ملک میں مہمان ہیں؟ نہیں! اس شخص کی بات مانی جائے گی جس کی طرف یہ ملک منسوب ہے یا جو ذمے داران لوگ ہیں جو حکومت پر اس وقت قائم ہیں۔ تو جس نے اس ملک کی بنیاد رکھی وہ یہ فرما رہے ہیں اور کب فرمایا یہ ذرا غور کریں، فرماتے ہیں:

"كما نص على ذلك مؤسسها الملك عبد العزيز بن عبد الرحمن آل سعود رحمه الله حيث قال في خطابه الذي ألقاه في حج عام 1365هجرية" (حج کے موقع پر انہوں نے خطاب فرمایا سن 1365 ہجری)۔

اور حج کے موقع پر جو خطاب ہوتے ہیں وہ کون سے خطاب ہوتے ہیں؟ رسمی خطاب ہوتے ہیں۔ ویسے تو کنگ کے سارے خطاب ہی رسمی ہوتے ہیں لیکن جو حج کے موقع پر کیے جاتے ہیں وہ قابل غور ہوتے ہیں اتھینٹک (authentic) ہوتے ہیں ذو معنی ہوتے ہیں۔ سنیں کیا فرماتے ہیں، فرماتے ہیں:

"إنني رجل سلفي" (بے شک میں سلفی مرد ہوں (یا سلفی ہوں))" و عقيدتي هي السلفية" (میرا عقیدہ بھی سلفی عقیدہ ہے)" ألتي أمشي بمقتضاها على الكتاب و السنة" (جس کے مقتضاہ سے یا طریقے سے میں کتاب اور سنت پر چل رہا ہوں)۔

میں سلفی ہوں، میرا عقیدہ سلفی عقیدہ ہے، اور میں اسی عقیدے کے مقتضاہ سے اس عقیدے کے طریقے سے قرآن اور سنت پر چل رہا ہوں، اور اسی خطاب میں آگے فرماتے ہیں:

"وقال في الخطاب نفسه" (ملک عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں) "يقولون" (لوگ کہتے ہیں) "إننا وهابية" (کہ ہم وہابی ہیں) "والحقيقة أننا سلفيون" (حقیقت یہ ہے کہ ہم سلفی ہیں) "محافظون على ديننا" (اپنے دین کی حفاظت کرنے والے دین پر قائم ہیں) "و نتبع كتاب الله و سنة رسوله صلي الله عليه وسلم" (دین کی حفاظت کرتے ہوئے ہم اتباع کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب یعنی قرآن مجید کی) "وسنة رسوله صلي الله عليه وسلم" (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع کرنے والے) "و ليس بيننا و بين المسلمين إلّا كتاب الله و سنة رسوله صلي الله عليه وسلم" (اور ہمارے اور مسلمانوں کے بیچ میں اس کے سوا کچھ نہیں)۔

کس کے سوا؟ "كتاب الله" (اللہ تعالیٰ کی کتاب) "وسنة رسوله صلي الله عليه وسلم" (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت)۔ یہی ہمارے پاس دلیل ہے برہان اور ثبوت ہے اور اسی پر ہم قائم ہیں جو ہمارے خلاف کوئی بات کرنا چاہتا ہے تو ہمارے اور اُن کے بیچ میں اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔ فہم سلف کہاں ہے آگے آئے گا ابھی۔

اب شیخ عبد السلام (حفظہ اللہ) فرماتے ہیں:

"فالمملكة قامت على الإسلام الحق" (سعودی عرب کا قیام اسلام حق پر ہوا)۔ اسلام حق کیا ہوتا ہے؟ "المبني على كتاب الله و سنة رسوله صلى الله عليه وسلم"۔ یہ ملک جو ہے اس ملک کا قیام اسلام حق پر ہوا اب اسلام حق کیا ہے شیخ صاحب فرماتے ہیں "فالمملكة قامت على الإسلام الحق المبني على كتاب الله وسنة رسوله صلى الله عليه وسلم" (جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کتاب اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر ہوئی) "وفق فهم سلف الأمة" (سلف امت کی سمجھ کے مطابق) "ولذا" (اور اسی لیے) "اتسمت سياستها بالحكمة والعدل" (جو اس ملک کی سیاست ہے اس کی جو علامت ہے وہ حکمت ہے

اور انصاف ہے)۔یعنی اس ملک کی سیاست کس چیز پر قائم ہے؟حکمت اور انصاف پر قائم ہے اور پورا ملک قائم ہے قرآن، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت اور فہم السلف الصالح۔اس کی سیاست کی علامات کیا ہیں؟حکمت ہے عدل ہے۔"والتسامح مع المذاهب الفقهية المعتبرة"(اور تسامح ہے اور نرمی ہے جو معتبر فقہی مذاہب موجودہ جو ہیں ان کے ساتھ بھی نرمی کا رویہ رکھنے والے ہیں)۔

اب یہ جو جملہ ہم نے ابھی تک یہاں تک پڑھا ہے اس سے ایک سوال نکلتا ہے یہ تقریباً پوائنٹ نمبر 18 ہے جو میں نے بتایا تھا کیا سعودی عرب حنبلی مقلد ہیں یا سلفی ہیں؟

جیسا کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سعودی عرب اور سعودی عرب کے علماء حنبلی ہیں اور مقلد ہیں تو اس کا جواب آج ہمیں مل گیا ہے خود اس ملک کے مؤسس الملک عبدالعزیز رحمہ اللہ نے واضح الفاظوں میں یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ کون ہیں اور ان کا ملک کیسا ہے اور کس چیز پر ان کے ملک کا قیام کیا گیا ہے۔اب ان کی بات کے بعد کسی اور کی بات کو سننا بغیر ثبوت کے میں سمجھتا ہوں بڑی ناانصافی ہوگی اور ان کا یہ جو خطاب ہے کتاب کا نام ہے المصحف والسیف (قرآن اور تلوار)صفحہ نمبر 135 سے لے کر 136 میں یہ الملک عبدالعزیز آل سعود رحمہ اللہ کا یہ پیغام اس کتاب میں موجود ہے۔

آگے شیخ صاحب (حفظہ اللہ) فرماتے ہیں:

"وبناء على هذا"(اور اسی کی بناء پر)"فإن طلاب كليات الشريعة في المملكة يدرسون فقه الأئمة الأربعة" (اسی بنیاد پر کہ سعودی عرب کی جو حکمت ہے اس میں تسامح ہے جو دیگر مذاہب فقہیۃ (خود سلفی ہیں تو مذاہب فقہیۃ جو ہیں ان کا کیا کریں گے؟)ان کے ساتھ تسامح سے اور نرمی سے کام لیا گیا ہے)۔اسی بنیاد پر شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ جو طلاب ہیں طالب علم ہیں "كليات الشريعة"(سعودی عرب میں جو شریعت کے جو کالجز ہیں سعودی عرب میں)"يدرسون فقه الأئمة الأربعة"(چاروں اماموں کی فقہ پڑھتے ہیں)"أبي حنيفة ومالك والشافعي وأحمد رحمها الله أجمعين"(چاروں اماموں کی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں یونیورسٹی میں یہاں پر)"ولاسيما في الجامعة الإسلامية بالمدينة"(اور خاص طور پر جامعہ اسلامیہ مدینہ نبویہ میں)۔

"لأن الخلاف" وجہ کیاہے کیوں ان کی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں خود تو سلفی ہیں اور ان کی کتابوں میں غلطیاں بھی ہیں ان کی کتابوں میں تقلید بھی ہے؟ شیخ صاحب فرماتے ہیں "لأن الخلاف بين هذه المذاهب ليس في العقيدة" (کیونکہ جو خلاف ہے جو اختلاف ہے مذاہب کا آپس میں وہ عقیدے میں نہیں ہے) "وإنما في الفروع الفقهية" (اور فروع فقہیۃ میں جب اختلاف ہوتا ہے تو ایسا اختلاف اختلاف بسیط ہوتا ہے یا قلیل ہوتا ہے (اور اختلاف شدید وہ ہوتا ہے جس اختلاف کا تعلق عقیدے یا اصول سے ہو))۔

آئمہ سلف کا عقیدہ میں پہلے بھی عرض کرچکا ہوں کئی مرتبہ کہ ان کا عقیدہ ایک ہی تھا۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے چند اصولوں میں یا اصول کے فروع میں کچھ غلطیاں ہوئیں خاص طور پر ارجاء کے معاملے پر اور اس کی نشاندہی کی گئی ہے لیکن ان کو آئمہ سلف نے اور علماء اہل سنت والجماعت نے سلفیت سے خارج نہیں کیا کیونکہ ان کا جو فقہی اختلاف ہے فقہ کے اندر جو غلطیاں ہیں وہ فروعی غلطیاں تصور کی جاتی ہیں، اصول میں اگر کوئی اختلاف رکھتا ہے اصولوں کی مخالفت کرتا ہے اور جانتے ہوئے بھی اصولوں کی مخالفت کرتا ہے تو پھر اس کا حکم کچھ اور ہے۔

الغرض اب اس بات کا ثبوت دیکھ لیں: "يقول الملك عبد العزيز رحمه الله" (ملک عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں) "والذي نمشي عليه" (جس چیز پر ہم چل رہے ہیں) "هو طريق السلف الصالح" (وہ سلف صالحین کا راستہ ہے) "ولا نكفر أحداً" (وہ کسی کی تکفیر نہیں کرتے) "إلّا من كفّره الله ورسوله" (الا یہ کہ جس کی تکفیر اللہ تعالیٰ نے کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی ہے)۔ تکفیر سے مراد یہ ہے کہ کسی مسلمان پر کفر کا فتویٰ لگا کر اسے دائرہ اسلام سے خارج کردینا اسے تکفیر کہا جاتا ہے۔

"وليس" (اور ظاہر ہے معروف ہے)۔ جب یہ کہا کہ جس کی اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکفیر کرتے ہیں یعنی تکفیر کے شروط اور ضوابط کی بنیادوں پر تکفیر جائز ہے اور بغیر ضوابط

کے تکفیر کرنا جائز نہیں ہے بہت بڑا جرم ہے سنگین جرم ہے اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے بھائی کو کہا کہ تم کافر ہو تو دونوں میں سے ایک کافر ضرور ہے۔ اگر تو کہنے والے کی بات درست ہے کسی دلیل کی بنیاد پر اس کی تکفیر کر رہا ہے تو ٹھیک ہے دوسرا شخص کافر ہے دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اگر کہنے والے کی یہ بات غلط ہے تہمت ہے محض تو وہ کفر اس پر واپس لوٹ آتا ہے، اتنا سنگین جرم ہے! اس لیے یہ معاملات جو ہیں یہ طلاب علم کے لیے نہیں ہیں عوام الناس کے لیے نہیں ہیں یہ معاملات علماء کے لیے ہیں اور جو حاکم وقت ہے ان کے لیے ہیں ذمے داران لوگوں کے لیے ہیں، قاضی علم کی بنیاد پر فتویٰ دیتا ہے اور پھر حاکم وقت حد قائم کرتا ہے یہ افراد الناس کے لیے احکام نہیں ہیں تکفیر کے۔

تو الملک عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں "والذي نمشي عليه هو طريق السلف الصالح و لا نكفر أحداً إلا من كفّره الله و رسوله صلى الله عليه وآله وسلم و ليس من مذهب سوى مذهب السلف الصالح" (اور کوئی اور مذہب نہیں ہے سوائے مذہب صالح کے ہمارا مذہب یہی ہے) "ولا نؤيد بعض المذاهب على بعضها" (اور ہم کسی مذہب کو کسی دوسرے پر فوقیت نہیں دیتے نہ اس کی تائید کرتے ہیں (سبحان اللہ))۔ سنیں ذرا جو کہتے ہیں کہ سعودی عرب حنبلی ہے حنبلی ملک ہے (سنیں ذرا) الملک عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں "ولا نؤيد بعض المذاهب على بعضها" (ایک مذہب کی دوسرے پر تائید نہیں کرتے اور نہ ہی اسے بہتر سمجھتے ہیں) "فأبو حنيفة ومالك والشافعي وابن حنبل أئمتنا" (یہ سارے کے سارے امام جو ہیں یہ سب ہمارے امام ہیں)۔ اور جب امام کہہ دیا یعنی ہم ان کی اقتداء کرتے ہیں جب اقتداء کرتے ہیں تو سب کی کیسے کر سکتے ہیں جب اختلاف ہوتا ہے! اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم دلیل کی بنیاد پر ان کی اقتداء کرتے ہیں

اور دلیل کی بنیاد پر اقتداء کرنے کا نام ہے کیا حنبلی کہتے ہیں اسے یا اسے شافعی کہتے ہیں؟ مالکی کہتے ہیں یا حنفی کہتے ہیں؟ کیا کہتے ہیں اسے؟ سلفی کہتے ہیں۔"إنتهى كلام هذا الإمام رحمه الله"(یہاں تک ان کی بات ختم ہوئی)۔

آگے شیخ صاحب (حفظہ اللہ) فرماتے ہیں:

"وهو كلام نفيس"(اور یہ بات جو ہے بڑی قیمتی بات فرمائی ہے الملک عبد العزیز رحمہ اللہ نے)"يمثل المعنى الصحيح للسلفية"(جو صحیح معنی سلفیت کا ریپریزنٹ(represent) کرتا ہے یا بیان کرتا ہے)

"الذي هو المعنى الصحيح للإسلام"(اور یہی صحیح معنی ہے دین اسلام کا)۔

اس سے جو سوال نکلتا ہے:

19-اگر سعودی عرب سلفی ہیں تو پھر سعودی عرب میں چاروں مذاہب کیوں پڑھائے جاتے ہیں؟

کیوں پڑھائے جاتے ہیں تو یہ اس کا جواب ہے اور حقیقتاً چار مذاہب کو پڑھانا ایک علمی باتیں ہیں جو حق ہے وہ لیا جاتا ہے، جو باطل ہے وہ دلیل کی روشنی میں رد کر دیا جاتا ہے بالتي هي أحسن۔اتباع دلیل کی بنیاد پر ہوتی ہے قرآن اور سنت کی روشنی میں سلف صالحین کی سمجھ کے مطابق ہوتی ہے یہ سلفیت کا راستہ ہے باقی جو امام ہیں وہ آئمۃ المسلمین ہیں ان کی قدر ان کا احترام دلوں میں باقی رہے گا ان شاءاللہ تا قیامت رہے گا، جو اُن سے غلطیاں ہوئی ہیں اُن غلطیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے اور اُن غلطیوں سے اجتناب کیا جاتا ہے یہ انصاف ہے یہ عدل ہے یہ حکمت ہے اور یہ تسامح ہے جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ "ان کی عدالتوں میں تو فقہ حنبلی کی بنیاد پر فیصلے ہوتے ہیں"۔

یہ بات درست نہیں ہے اُن مسائل میں (سمجھیں ذرا) یہاں پر جو فیصلے ہوتے ہیں وہ قرآن اور سنت کی روشنی میں ہوتے ہیں۔جس نے اس ملک کی جس نے اس ملک کی پہلی اینٹ رکھی ہے اس کی گواہی آپ نے

سن لی ہے کیا فرمایا؟"إنّي رجل حنبلي إنّي رجل سلفي؟" ایک بندہ خود کہتا ہے کہ میں سلفی ہوں اور پھر یہ بھی فرماتے ہیں کہ یہ چاروں مذاہب جو ہیں ایک دوسرے پر تائید نہیں کرتے ہم لوگ۔

تو بات تو واضح ہو گئی ختم ہو گئی لیکن عدالتوں میں کیا ہوتا ہے؟ بعض اوقات یہ بات درست ہے کہ حنبلی فقہ کے مطابق فیصلہ کیا جاتا ہے لیکن کن مسائل میں؟

۱-وہ اجتہادی مسائل جن میں دلیل واضح نہ ہو۔

۲-اب دلیل واضح نہیں ہے اجتہادی مسئلہ ہے اب آپ خود جب اجتہادی مسئلہ کہا یعنی واضح دلیل نہیں ہے اب مجتہد خود اپنا اجتہاد کرے جائز ہے کہ نہیں؟ مجتہد عالم ہے وہ خود اجتہاد کرے اس مسئلے میں اس کا اجتہاد اگر صحیح ہے دگنا اجر ہے اگر غلط ہے تو ایک اجر تو ملے گا۔

اب وہ بھی اجتہاد کر سکتا ہے اس کا استاد بھی اجتہاد کر سکتا ہے وہ اپنے استاد کا اجتہاد بھی لے سکتا ہے یا چاروں آئمہ میں سے کسی امام کا بھی اجتہاد لے سکتا ہے کہ نہیں؟ جب مسئلہ اجتہادی ہے تو اس میں کیا حرج ہے کہ انسان خود اپنا اجتہاد بیان کرے یا اس سے بہتر ایک اپنے استاد کا اجتہاد بیان کرے یا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ سلف صالحین میں سے چاروں اماموں میں سے کسی کا کر دے؟!

اور امام احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) کی اس لیے بات کو لیتے ہیں کیونکہ امام السنۃ اُن کو کہا گیا ہے۔ جب فتنہ ہوا تھا خلق القرآن کا تو اللہ تعالیٰ نے اُن کو ثابت قدمی سے خاص انعام اور احسان فرمایا تھا جس کی وجہ سے وہ اس فتنہ میں ثابت قدم رہے اور پھر محدث بھی ہیں فقھیۃ بھی ہیں اس لیے انہوں نے یہ سمجھا ہے کہ ان کے جو فتاویٰ ہیں اگرچہ وہ بشر ہیں غلطیاں ان سے بھی ہوئی ہیں لیکن نشاندہی کی گئی ہے تصحیح کی گئی ہے دلیل کی روشنی میں۔

سب سے زیادہ علماء میں نے فقہ پڑھی ہے (الحمد للہ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے) سب سے زیادہ جس مذہب کی میں نے تنقید دیکھی ہے دلیل کی روشنی میں مذہب حنبلی ہے، یہ بات نظر ثانی کی مستحق ہے ادب

کے دائرے میں رہ کر۔اس امام کا یہ قول ہے ان کی یہ دلیل ہے، صحیح بات یہ ہے اور اس کی یہ دلیل ہے اگر کسی نے مزید اس بات کو دیکھنا ہے کہ کتنی میری بات میں سچائی ہے یا نہیں الشرح الممتع کو دیکھ لیں، الشیخ الامام الفقھیۃ العلامۃ محمد بن صالح عثیمین رحمۃ اللہ علیہ الشرح الممتع جو فقہ حنبلی کی شرح ہے اور کتنے مقامات پر انہوں نے امام احمد بن حنبل بلکہ مذہب حنبلی کی مخالفت کی ہے دلیل کی روشنی میں بلکہ بعض مسائل میں فرماتے ہیں کہ اس مسئلے میں حق ہے امام ابو حنیفہ کے ساتھ اور میں اس مسئلے میں امام ابو حنیفہ کے قول کو لیتا ہوں۔

کیا حنبلی ایسے ہوتے ہیں یا سلفی ایسے ہوتے ہیں؟ دلیل کی روشنی میں آپ حق کو لے لیتے ہیں یہ کسی مذہب کی تقلید نہیں ہے یہ حق کی اتباع ہے۔آپ اسے کوئی بھی نام دے دیں آپ کی مرضی ہے لیکن حقیقتاً اسے سلفی کہتے ہیں کیونکہ سلف میں امام ابو حنیفہ شامل ہیں کہ نہیں؟ امام مالک شامل ہیں کہ نہیں؟ امام احمد بن حنبل ہیں، امام شافعی ہیں، امام الثوری ہیں، یہ جتنے بھی ہیں آپ جس کا بھی قول لے لیتے ہیں قرآن اور سنت کی روشنی میں دلیل کی بنیاد پر تو سلفی ہے کہ نہیں سلفیت سے خارج ہوا؟ نہیں، سلفیت کے اندر ہی ہے (الحمد للہ) لیکن جو شخص ایک ہی امام کا قول لیتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے اوپر واجب ہے فرض ہے کہ میں صرف ایک ہی امام کا قول لوں صحیح ہے یا غلط ہے میرے بس کی بات نہیں ہے میرے بس میں صرف یہ چیز ہے کہ میں نے امام صاحب کی بات سننی ہے میرے اوپر فرض ہے میں انڈیا، پاکستان میں رہتا ہوں بر صغیر میں رہتا ہوں، ہمارے اوپر فرض ہے کہ ہم امام ابو حنیفہ کی تقلید کریں۔

اس فرضیت کی دلیل تو ہونی چاہیے نا قال اللہ میں ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے؟ صحابہ کرام کے کسی قول میں ہے؟ دیکھیں ہمارے پاس دلیل یا تو قرآن مجید کی آیت ہے یا حدیث ہے یا اجماع ہے ٹھیک

ہے کہ نہیں کچھ ہے آپ کے پاس تو یہ فرضیت کہاں سے آگئی؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ﴾ (الاسراء:36)۔

یہ کس نے ہمیں کہا کہ نماز فرض ہے نصوص موجود ہیں کہ نہیں؟ اب کیا فرض ہے کیا فرض نہیں ہے کیا جائز ہے کیا جائز نہیں ہے ہم اپنی عقل استعمال کریں گے یا شریعت کے نصوص کی بنیاد پر ہم فیصلے کریں گے؟ اس لیے اللہ تعالیٰ سے ڈریں لوگوں کو بے وقوف نہ بنائیں۔

حق وہ ہے جو ہمیں قرآن اور سنت میں ملا ہے جس کی وضاحت صحابہ کرام اور سلف نے کر دی ہے۔ جب امام ابو حنیفہ نہیں موجود تھے تب لوگ کیا تھے حنفی تھے؟ جیسے کہ اُن سے پہلے لوگ تھے آج ہم بھی وہی ہیں ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ایک امام آتا ہے یا دوسرا آتا ہے یا کوئی آتا ہے یا جاتا ہے ہمارے پاس جو حق ہے وہ واضح ہے اُس راستے پر جو چلے گا ہم سر پر بٹھا دیتے ہیں جو اُس راستے کی خلاف ورزی کرے گا اور سلف صالحین کے راستے کو چھوڑے گا اس سے معادات اختیار کرے گا دشمنی اختیار کرے گا تو ہمارے نزدیک ایسے شخص یا ایسی جماعت کی کوئی بھی قدر و قیمت نہیں ہے، ولا کرامہ۔

الغرض واپس آتے ہیں، پوائنٹ نمبر 19 میں کہ اگر سعودی سلفی ہیں تو سعودی عرب میں چاروں مذاہب کیوں پڑھائے جاتے ہیں؟ یعنی یہ اعتراض آتا ہے اکثر کہ جب سلفی ہیں تو پھر صرف سلفیت ہی پڑھائیں باقی مذاہب کیوں پڑھاتے ہیں جو باقی مذاہب گمراہی کا اگر باعث بن رہے ہیں تو کیوں پڑھاتے ہیں آپ حق پڑھاؤ بس، تو اس کی وضاحت کی جا چکی ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ ''سلفیت بھی ایک مذہب ہے جیسا کہ چاروں مذاہب ہیں''۔

سلفیت کوئی الگ سے مذہب نہیں ہے یہ تو شروع سے ایک ہی مذہب آرہا ہے ایک ہی منہج ہے، جو کہتے ہیں کہ ہم حنفی ہیں اندھی تقلید کرنے والے یا شافعی یا مالکی یا حنبلی یا جو بھی اندھی تقلید کرنے والے وہ خود اس

مذہب سے نکلے ہوئے ہیں اس منہج سے نکلے ہوئے ہیں اور اندھی تقلید سے بڑھ کر مصیبت اُمت نے نہیں دیکھی، اندھی تقلید کی وجہ سے شرک بھی ہو رہا ہے بدعات اور خرافات بھی ہو رہی ہیں۔

سوال: لفظی معنی کیاہیں سلفی کے؟

سلف کا معنی ہے کہ گزرے ہوئے لوگ، سلف کہتے ہیں گذری ہوئی چیز کو گزرے ہوئے لوگوں کو عام لفظوں میں اور جب ہم شریعت کے الفاظوں میں بات کرتے ہیں کہ سلف جو ہیں وہ ہمارے گزرے ہوئے اچھے لوگ ہیں جن کی ہم اتباع کرتے ہیں جن سے ہمارا دینی تعلق قائم ہے۔ وہ کون ہیں ہمارے اباؤاجداد ہیں اگر شریعت کی مخالفت کرتے ہیں وہ ہیں؟ نہیں! نسب کی بات نہیں ہو رہی، بات جب شریعت کی ہوتی ہے تو شریعت میں جو سب سے عظیم لوگ گزرے ہیں اور وہ ہیں پہلے تین بہترین زمانے کے لوگ جیسے آگے بھی وضاحت آئے گی صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین اور انہیں کہتے ہیں السلف الصالحین، کیونکہ السلف الفاسدین بھی تو ہیں نا، بُرے لوگ جو اس زمانے میں رہتے تھے سلف ہیں وہ بھی وہ بھی گزرے ہوئے لوگ ہیں لیکن فاسدین ہیں فاسقین ہیں، راہ راست سے ہٹے ہوئے ہیں اس لیے سلف صالحین کی جب ہم بات کرتے ہیں یا مطلقاً سلف کہتے ہیں تو ہمارے سلف صالحین ہوتے ہیں ہمیشہ۔

اب معتزلیوں کے سلف کون ہیں؟ فاسدین ہیں معتزلی ہیں۔ جہمیوں کے سلف کون ہیں ماتریدیہ کے کون ہیں؟ ہر بندے نے اپنے سلف بنائے ہوئے ہیں۔ آج جو عقلانی لوگ موجود ہیں روشن خیالی کے نام پر جو لوگ موجود ہیں ان کے بھی تو سلف ہیں کون سلف ہیں ان کے صحابہ کرام سلف ہیں ان کے تابعین ہیں کون ہیں؟ امام ابو حنیفہ سلف ہیں اُن کے؟ ان کے سلف ہیں واصل بن عطاء، عمرو بن عبید معتزلی جو ہیں وہ ان کے جو ہیں سلف ہیں وہ ان کی پیروی کرنے والے ہیں۔

آج جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے پتہ ہے کہ اُن کے سلف کون ہیں؟ جہم بن صفوان ہے اس نے سب سے پہلے کہا ہے اور یہ آج کس کی پیروی کر رہے ہیں! تو ہر بندے کے اپنے اپنے سلف موجود ہیں، ہم کہتے ہیں کہ ہم سلفی ہیں اور ہم سلف صالحین کی اتباع کرنے والے ہیں۔

آگے شیخ صاحب فرماتے ہیں:

"وفي هذه الآونة يتعرض الإسلام عموماً والمملكة العربية السعودية والدعوة السلفية خصوصاً إلى افتراء وظلم وتشويه وقلب للحقائق من قبل بعض الساسة والكتّاب الغربيين المعادين للإسلام"((اب ایک اور نیا پوائنٹ ہے یہاں پر شیخ صاحب فرماتے ہیں)اور آج کل کے دور میں اس متأخر زمانے میں اسلام عمومی طور پر اور سعودی عرب اور دعوۃ السلفیۃ کو خصوصی طور پر ظلم، تہمت، حقائق کو خلط ملط کرنے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے)۔

آج کل کے زمانے میں اس متأخر زمانے میں خاص طور پر دین اسلام عمومی طور پر تہمتوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے ظلم، افتراء اور حقائق کو خلط ملط کرنے کا، دین اسلام کے خلاف باتیں ہو رہی ہیں اور خاص طور پر الدعوۃ السلفیۃ اور سعودی عرب ملک کے اعتبار سے، تو ان تین چیزوں کے تعلق سے آج کل کے زمانے میں خاص طور پر ایک دین اسلام عمومی طور پر ہر ملک جہاں پر دیکھیں جو کافر ہیں یا جو سیکولر لوگ ہیں ان کا مشن یہی ہے کہ دین اسلام میں کوئی غلطی نکالیں۔

صدیاں گزر گئی ہیں اللہ تعالیٰ کا چیلنج ہے کہ ایک سورۃ مجھے بنا کر دکھا دو۔ عربی زبان کے ماہرین پی ایچ ڈی کی ڈگری کے اوپر بھی ڈگری ہے جسے ڈبل اسپیشلائزیشن(double specialization)کہتے ہیں یا سُپر اسپیشلائزیشن(super specialization)کہتے ہیں وہ بھی کر چکے ہیں لیکن آج تک کسی کو جرأت نہیں ہوئی کہ وہ ایک سورۃ بنا کر دکھا دے اور جس نے بھی کوشش کی ہے اسے منہ کی کھانی پڑی ہے۔

مسیلمہ کذاب نے کوشش کی تھی اُس زمانے سے لے کر آج تک جتنے بھی ویسے کذاب آئے ہیں کیونکہ عرب صرف مسلمان نہیں ہیں نا، عرب پتہ ہے یہودیوں میں بھی ہیں کرسچنز میں بھی ہیں، عرب جو ہیں دوسرے بھی ادیان والے ہیں تو کیا سمجھتے ہیں وہ خوش ہیں ہم سے؟ نہیں، دین اسلام سے وہ خوش نہیں ہیں وہ تو وہ چھوٹی غلطی پکڑنا چاہتے ہیں لیکن جس نے کوئی غلطی پکڑنے کی کوشش کی ہے اللہ کی قسم وہ خود غلط ثابت ہوا ہے۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے نور ہے اور ظلمت نور کا خاتمہ نہیں کرتی نور ظلمت کا خاتمہ کرتا ہے یہ قاعدہ ہے ہمیشہ۔

تو دین اسلام عمومی طور پر اور سعودی عرب اور دعوۃ السلفیۃ خصوصی طور پر اس کو نشانہ بنایا جارہا ہے کس چیز کا؟ "افتراء" (جھوٹی تہمتیں لگانا اور ظلم وستم اور تشویہ) اور "قلب للحقائق" (حقائق کو خلط ملط کرنا)۔ کس سے؟ "من قبل بعض الساسة والكتّاب" (بعض "الساسة" سیاست دان" والكتّاب" رائٹرز لکھنے والے)۔ کون؟ "الغربيين" (جو غربی ممالک میں بیٹھے ہیں)۔ کون ہیں؟ "المعادين للإسلام" (جو دین اسلام کے دشمن ہیں (یہ سارے مل کر جھوٹے الزام اور ظلم اور حقائق کو خلط ملط کر رہے ہیں)) "والذين تقف الصهيونية وراءهم" (جن کے پیچھے صہونیت (یہودیت) جو ہے کھڑی ہے) "ويقف معهم في ظلمهم و افترائهم" (اوران کے ساتھ وہ لوگ بھی کھڑے ہیں اس ظلم میں اور افتراء میں) "من تأثر بهم في بعض البلدان" (جو ان سے متاثر ہوئے بعض ممالک میں (وہ بھی ان کے ساتھ ان کی صف میں کھڑے ہیں)) "ومع أن الدعوة السلفية هي أبعد ما يكون عن التكفير و التبديع" (اور جب کہ دعوۃ السلفیۃ جو ہے وہ تکفیر و تبدیع) "والتفسيق بغير دليل" (دعوۃ السلفیۃ بہت ہی دور ہے تکفیر، تبدیع اور تفسیق سے بغیر دلیل کے)۔

جبکہ حقیقت یہ ہے کہ دعوۃ السلفیۃ جو ہے وہ تکفیر (یعنی کسی پر کفر کا فتویٰ لگانا)، تبدیع (کسی کو بدعتی کہنا)، تفسیق (کسی کو فاسق کہنا) بغیر دلیل کے سب سے زیادہ دور ہے اور ممکن ہی نہیں ہے کہ دعوۃ السلفیۃ پر قائم لوگ جو صحیح قائم ہیں وہ کسی شخص یا کسی گروہ کی تکفیر کریں یا تبدیع کریں یا تفسیق کریں بغیر دلیل کے۔

اگر کسی کے پاس کوئی ثبوت ہے تو دکھائے میں صرف ایک ثبوت مانگوں گا دس نہیں مانگوں گا میں عالم ہے معروف سلفی عالم ہے (دعویدار بہت ہیں ان کو چھوڑیں) جس کی زندگی سلفیت پر قائم ہوئی اور اس کی موت بھی سلفیت پر ہوئی یا ابھی تک اگر زندہ ہے تو سلفیت پر ہی قائم ہے؟

زندہ ہے تو فتنے کا اندیشہ رہتا ہے کہ نہیں؟ اس لیے "إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالخَوَاتِيمِ" (اعمال کا دارو مدار خاتمہ پر ہوتا ہے)۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمارا خاتمہ بھی حق پر ہو قرآن اور سنت اور سلف الصالحین کے منہج پر ہو (آمین)۔ یہ ہمیشہ دعا کرتے رہیں یہ نہ کہیں اور کبھی یہ نہ سمجھ بیٹھنا کہ بس اب ہم سلفی بن گئے ہیں ہمارے جیسا کوئی نہیں ہے۔ نہیں! ہمیشہ آخرت کو یاد کرتے ہوئے موت کو یاد کرتے ہوئے آخری وقت کو یاد کرتے ہوئے دل میں ڈر ہونا چاہیے کہ کہیں پاؤں نہ پھسل جائے، شکوک اور شبہات ہر طرف سے گھیر رہے ہیں، کمزوریوں نے ہمیں گھیرا ہوا ہے تو جب کمزوری پر کمزوری آتی ہے تو رزلٹ کوئی اچھا نہیں ہوتا اس لیے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کریں اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ جیسا کہ ابھی ہمیں سلفیت پر قائم رکھا ہوا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ مرتے دم تک اس دین حق پر اور اس صحیح منہج پر قائم رکھے (آمین)۔

یعنی لوگ تو تہمتیں لگاتے ہیں ان کافروں کے ساتھ مل کر دشمنوں کے ساتھ مل کر اب کیا تہمت لگی ہے سعودی عرب پر پتہ ہے ابھی ریسینٹلی (recently) کیا لگی ہے؟

یہ تکفیری ہیں، دہشت گرد ہیں، تبدیع کرتے رہتے ہیں مسلمانوں کی۔ یہی کہتے رہتے ہیں نا؟ ان کے نزدیک سارے فاسق ہیں بس یہی اچھے مسلمان ہیں، اور کہنے والے صرف مغربی ممالک والے لوگ نہیں ہیں اس لیے شیخ صاحب نے نام نہیں لیا بعض ممالک فرمایا ہے یعنی ہم میں سے جو ہماری طرح کلمہ پڑھنے والے ہمارے مسلمان بھائی ہیں انہوں نے بھی کسر نہیں چھوڑی تہمتیں انہوں نے بھی لگائی ہیں اور غالباً ان سے زیادہ لگائی ہیں جو اہل کفر ہیں۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں:

"وهي أبعد ما يكون عن الغلو و التطرف"(اور سعودی عرب جو ہے دعوۃ السلفیۃ خاص طور پر سب سے زیادہ دور ہے غلو سے اور تطرف سے (افراط و تفریط سے))"إلّا أن هذه الدعوة المباركة أُلصق بها ما ليس فيها"(اور یہ بھی بات قابل غور ہے کہ اس دعوت مبارکہ میں ایسی چیز داخل کر دی گئی چپکا دی گئی جو اُس میں سے نہیں ہے)"ونسب إليها من ليس على منهاجها"(اور ان کی طرف ایسے لوگ منسوب ہوئے نسبت کی گئی اس دعوۃ السلفیۃ (سعودی عرب خاص طور پر ملک اور دعوۃ السلفیۃ کی طرف) جو اُن کے منہج پر قائم نہیں ہے)"مما شوّه جمالها و غيّر حقيقتها و نفّر منها"(جس کی وجہ سے اس کی خوبصورتی میں خرابی پیدا ہو گئی اور اس کی حقیقت تبدیل ہوئی اور لوگ اس سے متنفر ہوئے)"وزهّد الناس فيها"(اور لوگ بھی زہد کی آنکھوں سے بے رُخی کی آنکھوں سے اس دعوت کو دیکھنے لگے)۔

20-اب اس جملے سے جو ایک سوال نکلتا ہے اگر یہ دعوت یا دعوۃ السلفیۃ حق ہے اور یہ نسبت بھی حق ہے تو پھر اکثر لوگ اس سے متنفر کیوں ہیں؟

اس کا جواب ان ہی چند جملوں میں میں نے شیخ صاحب (حفظہ اللہ) کے اس قول سے بیان کر دیا ہے کہ یہ صرف سازشیں ہیں، افترائات ہیں، ظلم ہے، حقائق کو خلط ملط کرنا ہے۔ کون کر رہے ہیں کون ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں اور ایسی چیزیں شامل کر دی ہیں دعوۃ السلفیۃ میں جس سے یہ دعوت بَری ہے شیخ صاحب فرماتے ہیں"وأن من أبرز العوامل التي كانت سبباً في ذلك"(اور یہ جو غلط فہمیاں عام ہوئی ہیں اور یہ تہمتیں لگی ہیں ان کے جو سب سے اہم اسباب اور وجوہات ہیں وہ یہ ہیں)۔

اب دیکھیں گے وہ کون سے اسباب وہ کون سی وجوہات ہیں جس کی وجہ سے یہ تہمتیں لگی ہیں اور لوگ ان غلط فہمیوں کی وجہ سے متنفر ہوئے اُن میں سے:

1-"هو وجود الجماعات الإسلامية الحزبية المعاصرة"("جماعات الإسلامية"اسلامی جماعتیں حزبی جماعتیں"المعاصرة"دور حاضر کی)"المتأثرة بفكر الخوارج"(جو خوارج کی فکر سے متاثر ہوئیں)"لكون بعض رموز وقادة و مفكري هذه الجماعات قد يوافقون المنهج السلفي في بعض الطروحات والتوجهات"(کیونکہ بعض ان جماعتوں کے لیڈران اوران کے نظریات میں مرکزی کردارادا کرنے والے لوگ جو مفکر ہیں ان جماعتوں کے وہ منہج سلفی کی بعض مسائل میں اور توجہات میں موافقت کرتے ہیں)۔

تو دیکھنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ پکا سلفی ہے مثال کے طور پر بِن لادن کو دیکھ لیں آپ بِن لادن کو سب کہتے ہیں کہ سلفی ہے وہ بھی اپنے آپ کو سلفی کہتا تھا لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ شخص سلفی نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ دعوۃ السلفیۃ جو ہے وہ پوری دنیا میں بدنام ہوئی کہ یہ کیسے سلفی ہیں جو معصوم لوگوں کی جان کے دشمن ہیں ! یہ کیسے سلفی ہیں جو اپنے ہی مسلمانوں کی خون ریزی کرنے والے لوگ ہیں !

تو اس کی پہلی مثال یہی ہے کہ ایسی جماعتیں موجود ہیں دور حاضر میں جن کی فکر جو ہے وہ خوارج کی فکر سے متاثر ہوئی فکر خوارج اپنا چکے ہیں اور خاص طور پر ان کے جو بڑے عہدے والے لوگ ہیں جو ان کے لیڈران ہیں کیونکہ عوام الناس کی بات ہوتی ہے تو اس میں کوئی اتنا فرق نہیں پڑتا لیکن جب ان کا لیڈر کسی خاص منہج پر ہوتا ہے یا کسی خاص فکر کا حامل ہوتا ہے تو اس کا اثر پوری جماعت پر ہوتا ہے۔ اگر جماعت کا مؤسس اس کی بنیاد رکھنے والا یا جس کی طرف جماعت منسوب ہوا گروہ شخص راہ راست پر آجائے تو پوری جماعت آسانی سے راہ راست پر آسکتی ہے اور اگر وہ بگڑ جائے تو پھر پوری جماعت ہی بگڑ جاتی ہے کیونکہ اصل جماعت بنانے کا مقصد ہی نظریات ہوتے ہیں۔

میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ لوگ آتے ہیں چلے جاتے ہیں مر جاتے ہیں مٹ جاتے ہیں لیکن نظریات باقی رہتے ہیں جماعتیں بھی باقی رہتی ہیں حزب بھی باقی رہتے ہیں تو کس بنیاد پر باقی ہیں؟ نظریات کی بنیاد پر باقی ہیں اسی کے لیے دوستی اسی کے لیے دشمنی ہے یوں حزب بنتے ہیں، تو پہلی وجہ یہ ہے۔

2-دوسری وجہ شیخ صاحب فرماتے ہیں (یہ نمبر میری طرف سے ہیں کتاب میں نہیں ہیں) "بل قد يتكلم بعضهم باسم السلفية" (بلکہ بعض لوگ سلفیت کے نام سے ہی بات کرتے ہیں (بلکہ اسپوکس مین (Spokesman) بن جاتے ہیں سلفیت کے)" وهم ليسوا كذلك" (اور حقیقتاً وہ سلفی نہیں ہیں)" مما جعل الأمر يلتبس على الكثير من الناس" (جس کی وجہ سے بہت سارے لوگوں پر یہ التباس ہوا اشکال پیدا ہوا کہ یہ کیسے سلفی ہیں)" الذين قد تخفى عليهم الحقيقة" (جن لوگوں پر حقیقت مخفی ہے)۔

اب سب سمجھتے ہیں کہ سلفیت کیا ہے؟ مجھے بتائیں امت میں کتنے لوگ سمجھتے ہیں کہ سلفیت کیا ہے؟ سلفیت کی حقیقت سے کتنے لوگ واقف ہیں؟ معنی نہیں جانتے سلف کا، ابھی بھائی نے پوچھا کہ سلف کا معنی کیا ہے اگرچہ ان دروس میں کئی مرتبہ ہم بیان کر چکے ہیں لیکن پھر بھی بات انسان بھول جاتا ہے انسان کو سن کر بھی بعض اوقات بات سمجھ نہیں آتی ہے لیکن جس نے کبھی سنا ہی نہیں اس کا کیا کہنا ہے مجھے بتائیں؟ جس نے زندگی میں لفظ سلفی سنا ہی نہیں ہے اور سلف کا پتہ ہی نہیں ہے کیا ہے تو جب وہ سنتا ہے کہ ایک دہشت گرد کہتا ہے کہ میں سلفی ہوں تو اس کے نزدیک سلفیت اچھی رہے گی! اسے کہتے ہیں "تشويه الجمال" کہ خوبصورتی کو بگاڑ دینا۔

"ظناً منهم أن هذه الجماعات سلفية"(جو سلفیت کی حقیقت سے غافل ہے یا حقیقت اس سے مخفی ہے وہ یہی سمجھ بیٹھتا ہے کہ جماعات سلفیۃ ایسی ہوتی ہیں)"أو على الفكر الوهابي كما يحلو للبعض تسميتها بذلك"(یا بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ فکر وہابی ہے(بعض لوگ سلفی کہتے ہیں بعض لوگ وہابی کہتے ہیں))۔ شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ جیسے کسی کو پسند آئے نام رکھنے میں ان کی مرضی ہے جو بھی رکھ لیں ہمارا نام کوئی کہتا ہے کہ جماعت سلفی ایسی ہے کوئی کہتا ہے کہ وہابی ایسے ہیں۔

3-"وإنك لتعجب ممن يسمي الجماعات الحزبية بالجماعات السلفية الجهادية"(اور تمہیں ضرور عجب ہوگا اس بات سے یا اس بات پر کہ جو لوگ ایسی جماعتوں کو جماعات السلفیۃ کہتے ہیں بلکہ جماعات السلفیۃ الجھادیۃ کہتے ہیں جو حقیقتاً حزبی جماعتیں ہیں!)۔جماعت حزبی ہے اور ایسی جماعت کو کہا جاتا ہے کہ یہ جماعت سلفی جہادی ہے یا سلفی مجاہدین ہیں شیخ صاحب کہتے ہیں کہ بڑی عجب والی بات ہے!"و كيف تكون سلفية" (سلفیۃ کیسے ہوسکتی ہے؟)"وهي مخالفة لها في العقيدة و المنهج"(جبکہ یہ خود مخالفت کررہے ہیں سلفیوں کی عقیدے اور منہج میں)۔تو کیسے ممکن ہے ہم یہ کہیں کہ واقعی یہ سلفی مجاہدین گروپ ہے یا سلفی جہادی گروپ ہے یا سلفی جہادی جماعت ہے کیسے ممکن ہے یہ؟!

اگر واقعی سچے سلفی ہوتے تو پھر جہاد بھی ویسے ہی کرتے جیسے کہ سلف نے کیا تھا جہاد میں الگ سے ایک راستہ کیوں اختیار کرلیا جس کی ایک ہی یعنی چیز سامنے آتی ہے وجہ سامنے آتی ہے کہ یہاں پر خواہش نفس سے کام لے لیا کہ ہمارا دل کرتا ہے یہ حق ہے اسے اپنالیا اور باقی مسائل میں نماز میں روزے میں دوسرے مسائل میں ہم سلفی ہیں، جہاد میں ہم نام کے سلفی ہیں کام کے نہیں ہیں۔ حق تو یہی ہے کہ نہیں اگر سچے ہوتے تو پھر راستہ وہی اختیار کرلیتے نا سلف والا!

سلف نے جہاد کیسے کیا تھا کب تلوار اٹھائی کب تلوار رکھی ؟ کیا اصول ہیں کیا ضوابط ہیں کیا انہوں نے جہاد نہیں کیا؟ کب کیا کب نہیں کیا کس کے خلاف کیا کس کے خلاف نہیں کیا؟ امت پر مختلف قسم کے ادوار گزرے ہیں کبھی ضعف کی حالت تھی کبھی طاقت کی حالت تھی ضعف کی حالت میں امت میں سلف نے کیا کیا؟ سلف کے متبعین علماء نے کیا کیا طاقت کی حالت میں کیا کیا؟ اس سے پتہ چلتا ہے کہ واقعی کون سی صحیح اور سچی جماعت سلفی جہادی ہے اور کون جھوٹے ہیں۔

"وكيف تكون جهادية" (شیخ صاحب فرماتے ہیں) اور جہادی کیسے ہو سکتے ہیں)" والمعنى الشرعي الصحيح للجهاد منتف عن هذه الجماعات"۔ پہلے سلفی کیسے ہو سکتے ہیں نام کیا ہے؟ جماعت سلفی جہادی یا جہادی سلفی جماعت اردو میں یہ تین لفظ ہیں نا۔ اچھا جماعت تو ہے ہم کہتے ہیں حزب ہے سلفی کیسے ہیں جب کہ سلف کے منہج اور عقیدے میں اختلاف ہے؟ یہ محض ایک دعویٰ ہے اور حقیقت سے دور ہیں۔ پھر جہادی کیسے ہیں جبکہ شیخ صاحب فرماتے ہیں "وكيف تكون جهادية و المعنى الشرعي الصحيح للجهاد منتف عن هذه الجماعات" (جبکہ جو صحیح معنی ہے جہاد کا وہ نظر ہی نہیں آتا منتفی ہے ان جماعتوں میں)۔ کیوں؟ "لعدم توفر الشروط الصحيحة للجهاد في هذه الجماعات" (کیونکہ جو صحیح شروط ہیں جہاد کی ان جماعتوں میں نظر نہیں آتے موجود ہی نہیں ہیں)۔

جہاد عبادت ہے جیسا کہ نماز عبادت ہے میں بار بار عرض کر چکا ہوں اللہ کے لیے مجھے بتائیں ان دونوں میں کیا فرق ہے؟ نماز عبادت ہے بغیر شروط کے نماز نہیں ہوتی جہاد عبادت ہے بغیر شروط کے جہاد کیسے ہو سکتا ہے؟ اگر فرق ہے تو اللہ تعالیٰ کے لیے مجھے سمجھائیں کہ فرق کیا ہے؟ دونوں عبادات ہیں بلکہ وہ کون سی عبادت ہے (دونوں کو چھوڑیں آپ) جو بغیر شروط اور ضوابط کے کی جاتی ہے ایک کا نام مجھے دکھادیں؟ وہ کون سی عبادت ہے جو بغیر طاقت کے کی جاتی ہے اس کی اجازت ہے کوئی ایک عبادت؟ اگر نہیں ہے تو اللہ

کے لیے جیسے کہ نماز نمازِ نبوی پڑھتے ہو اور سلف کے طریقے سے پڑھتے ہو اسی طریقے سے جہاد جہادِ نبوی کرو اور سلف کے طریقے کے مطابق کرو۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں "وإن العبرة هي بالحقائق و المعاني" (اصل عبرت حقائق اور معنی کی ہے) "لا بالألفاظ و المسميات" (لفظوں کا کوئی اعتبار نہیں ہے اور نہ ہی ناموں کا اعتبار ہے)۔

یہ نام کے سلفی ہیں جو سارے یہ کام کر رہے ہیں یہ نام کے سلفی ہیں ان کو نام مبارک ہو یہ یہی چاہتے ہیں کہ ہم ہی سلفی ہیں دنیا دیکھے تو یہ نام کے سلفی ہیں کام کے نہیں ہیں حقیقتاً نہیں ہیں۔ اور اصل عبرت کیا ہے نام کی ہے یا کام کی ہے؟ آج کوئی شخص شراب پیتا ہے کہتا ہے یہ آب حیات ہے تو حلال ہو گئی اس کے لیے آب حیات؟ میرے بھائی شراب تو شراب ہی ہے اب اسے آب حیات کہیں آپ اسے کوئی اور اچھا سا مشروب کا نام دے دیں آپ کی مرضی ہے، اس کا رنگ تبدیل کر دیں آپ کی مرضی ہے لیکن شراب تو شراب ہی ہے جو بھی نشے آور چیز ہے وہ حرام ہے خمر ہے شرعاً۔

سود کو بعض لوگ کہتے ہیں سود مت کہو سود حرام ہے اور یہ فائدہ ہے۔ سود کو فائدہ کہو سود ہے، سود کو سود کہو پھر بھی سود ہے کیا فرق پڑتا ہے حقیقت تو اس کی نہیں بدلتی نا! اس لیے حقیقتوں کو مت بدلیں حق کو دیکھیں اگر آپ لوگ نام کے سلفی بننا چاہتے ہیں تو بنیں حقیقت سلفیت میں دعوۃ السلفیۃ میں کوئی فرق نہیں پڑتا، ہاں بعض جاہل لوگوں کو آپ متنفر کر سکتے ہیں جیسا کہ ہو رہا ہے لیکن جو حق کے متلاشی ہیں جو صراط مستقیم پر چلنا چاہتے ہیں جو اپنے آپ کو اس الفرقۃ الناجیۃ میں شامل کرنا چاہتے ہیں جو چھوٹا سا گروہ ہے اور وہی ایک گروہ جنت میں جائے گا جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے پیشن گوئی ہے تو پھر ایسے لوگوں کے سامنے تہمتیں کوئی کام نہیں کرتیں اور نہ ہی یہ آپ لوگوں کے جو ہتھکنڈے ہیں یہ کام آئیں گے۔

یہاں تک کافی ہے آج کے درس میں اور جو ان جملوں میں ہمیں فائدہ ملتا ہے:

21-اس غلط فہمی کے اسباب کیا ہیں لوگوں نے اس حق کی دعوت کو کیوں غلط کہا اور کیوں غلط سمجھا؟ یعنی متنفر جو لوگ ہوئے ہیں تو کیوں ہوئے ہیں؟

یہ جو اسباب آپ کے سامنے ہیں کہ نام کے سلفی ہیں اپنے آپ کو جہادی سلفی جماعت کہتے ہیں یا اسپوکس مین(Spokesman) بن جاتے ہیں سلفیت کی طرف سے بات کرنے والے بن جاتے ہیں حقیقتاً نہ تو عقیدہ سلف کا ہے نہ منہج سلف کا ہے تو دیکھنے والے جاہل لوگ یہی سمجھ بیٹھتے ہیں کہ یہی سلفیت ہے پھر لوگ متنفر ہوتے ہیں خاص طور پر جب تکفیر کی بات آئی ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہی تکفیری ہیں اور خاص طور پر الامام المجدد شیخ الاسلام محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ پر یہ فتویٰ لگایا گیا ہے کہ وہ تکفیری ہیں۔

آپ دیکھ لیں المہند علی المفند عقائد علماء دیوبند میں واضح لکھا ہے کہ محمد بن عبد الوہاب جو ہیں وہ تکفیری ہیں۔ کس لیے کہا تکفیری ہیں؟ اس لیے کہ انہوں نے یہ کہا کہ قبر پرستی کرنے والا مشرک ہے اور تفصیل بھی بیان کی ہے بلکہ نواقض اسلام کا رسالہ آپ دیکھ لیں دس انہوں نے بیان کیے ہیں یہ وہ مسائل یا اُمور ہیں جو کسی مسلمان کو دائرہ اسلام سے خارج کر دیتے ہیں تو انہوں نے دس بیان کیے ہیں اور اس کی تفصیل بھی بیان کی ہے ہر مسئلے کو دلیل کی روشنی میں بیان کیا ہے اور بذاتہ کسی شخص کی تکفیر نہیں کی کہ جس نے یہ کہا یا جس نے یہ کیا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اہل علم تو جانتے ہیں کہ تکفیر المعین اور تکفیر المطلق میں کیا فرق ہے۔

معین اور غیر معین، مطلقاً جو بھی قبر پرستی کرتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے لیکن فلان شخص کر رہا ہے تو وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ کوئی شخص دین کو گالی دیتا ہے، اب جو بھی دین کو گالی دیتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے لیکن فلان شخص نے گالی دی ہے کیا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے؟ نہیں! اس کے لیے شروط ہیں ان کا ہونا لازمی ہے، موانع ہیں ان کی انتفاع ان کا نہ ہونا ضروری ہے تب پھر حجت قائم ہوتی ہے تب فیصلہ ہوتا ہے۔

تو تکفیر کے ضوابط اور شروط ہیں اور اللہ کی قسم میں کھا رہا ہوں علم کی بات ہے یہ اور انصاف کی بات ہے یہ کہ جتنی احتیاط اور احتراز اس ملک میں میں نے اس ملک کے علماء کو دیکھا ہے تکفیر کرنے کے تعلق سے میں نے کسی اور ملک میں نہیں دیکھا نہ کسی اور گروہ یا جماعت میں دیکھا ہے۔

اگر آپ نے اس حقیقت کو دیکھنا ہے تو پھر آپ صرف ملفوظات پڑھیں اعلیٰ حضرت صاحب کی اور دیکھیں تکفیر کو یعنی ایسے مسائل ہیں جہاں پر انسان سوچ بھی نہیں سکتا، عام مسائل میں تکفیر ہے! وہاں پر کوئی شخص نہیں کہتا کہ وہ تکفیری ہیں لیکن یہاں پر جیسے میں نے کہا صرف تہمتیں ہیں لوگوں کے پاس تہمتوں کے سواء کیا ہے؟! یعنی اس میں سے ایک مسئلہ یہ تھا ملفوظات میں (مجھے ابھی یاد آیا) جس نے کسی وہابی کی نماز جنازہ پڑھائی وہ بھی کافر ہے (صرف نماز جنازہ پڑھائی ہے وہ کافر ہو گیا ہے کیوں پڑھی ہے) کیا نماز جنازہ پڑھانا کفر ہے؟! إنا للہ وإنا إلیہ راجعون۔

الغرض، تو اس غلط فہمی کا جواب جو ہے وہ ان جملوں میں آ گیا۔

ایک چیز رہ گئی پچھلے درس کے تعلق سے کہ میں نے حزبیت کی بات کی ہے اور تحزب جو ہے مذموم ہے شرعاً اور میں نے کہا یہ شیطانی گروہ ہے حزب الشیاطین ہیں تو بھائی نے ایک سوال کیا تو پھر اللہ تعالیٰ کا حزب بھی تو ہے حزب اللہ تو ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں﴿اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ (المجادلۃ:22) دوسری آیت میں ﴿هُمُ الْغٰلِبُوْنَ﴾(المائدۃ:56)۔تو فلاح پانے والے ہیں غلبے والے ہیں یہ بھی تو حزب ہے یہ مذموم کیوں نہیں ہے؟

میرے بھائی یاد رکھیں یہ وہ حزب ہے یہ وہ فرقہ ہے جو ہمیشہ سے چلا آرہا ہے جو نہ دائیں گیا نہ بائیں گیا اپنے راستے پر قائم ہے اور چل رہا ہے، دوسرے الگ ہوتے رہے حزب بنتے گئے نکلتے گئے ایک ہی جماعت ہے (اہل سنت والجماعت) سارے ایک ساتھ جا رہے ہیں۔ مسلمین ہیں سب سے پہلے مسلمان ہیں پھر ایک گروہ نکلا اس نے کہا میں خوارج ہوں، دوسرا نکلا میں رافضی ہوں، تیسرا نکلا میں جہمی ہوں، چوتھا نکلا میں معتزلی ہوں، پانچواں کلابی ہے، اشعری ہے، ماتریدی ہے، صوفی ہے، دیوبندی ہے، بریلوی ہے کرتے گئے سارے نکلتے گئے نا حزب بنتے گئے سارے آخر میں رہا کیا رہا؟ حزب ہی تو رہا باقی اور کیا رہا!

مؤسس کون ہیں اس حزب کے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ بالکل ٹھیک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام ہیں، سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے لے کر۔ آج کے دور کے نہیں نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی یہ اس زمانے سے جتنے بھی انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام گزرے ہیں ان کی دعوت ایک ہی ہے دعوت توحید ہے سب کی سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے لے کر تا قیامت یہ رہے گا۔

تو مؤسس تو ہیں انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام، آپ چاہے سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام کہہ دیں چاہے سب سے آخری نبی اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دیں مؤسس ہیں۔ نظریات کیا ہیں؟ وہی نظریات ہیں جو قرآن اور سنت میں ہیں جن کی بنیاد توحید ہے اتباع سنت ہے۔ اسی کے لیے ہم لڑتے جھگڑتے ہیں کہ نہیں ہمارا الولاء والبراء اسی کے لیے ہے کہ نہیں؟ حق کے لیے ہے کہ نہیں؟ تو حزب تو بن ہی گیا ہے۔ جی ہاں حزب تو ہے یہ وہ حزب ہے جو حزب اللہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی ہے مفلحون ہیں اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی ہے غالبون ہیں، لیکن جو اس کے علاوہ نکلے ہیں جو اس کو اکیلا چھوڑ کر گئے ہیں

وہ وہ احزاب ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں﴿اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾ (المجادلۃ:19)(حزب الشیطان جو ہیں وہ ہمیشہ خسارہ اور نقصان پانے والے ہیں)۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسے احزاب سے دور فرمائے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ہی حزب حزب اللہ میں شامل کر دے، (آمین)۔

یادرکھیں کہ حزب اللہ میں کوئی غلط فہمی کا شکار نہ ہو لبنان کے حزب اللہ رافضی ہیں، وہ نام کے حزب اللہ ہیں کام کے نہیں ہیں انہوں نے نام ہی ایسا چنا ہے تاکہ لوگوں کو بے وقوف بنائیں، یہ رافضی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے گروہ سے بالکل دور ہیں۔ صحابہ کرام ہی اللہ تعالیٰ کے گروہ ہیں حزب اللہ ہیں جیسا کہ سورۃ المجادلہ کی آخری آیت میں آیا ہے اور جو صحابہ کرام کو گالی دینے والے ہیں اللہ کی قسم حزب اللہ میں نہیں ہو سکتے وہ اور روافض وہ ہیں جن کا اتفاق ہے رافض اس وقت تک رافض نہیں ہو سکتا جب تک وہ صحابہ کرام کو بُرا نہ کہے، بُرا چھوٹا لفظ ہے ان کے لیے وہ تکفیر کرتے ہیں صحابہ کرام کی اُمہات المؤمنین (رضی اللہ عنہم اُجمعین) کی تو ایسے لوگ اللہ کی قسم کبھی حزب اللہ نہیں ہو سکتے اور کبھی فلاح نہیں پا سکتے اور کبھی غالب نہیں ہو سکتے۔ حزب اللہ صحابہ کرام ہیں، صحابہ کرام کے جانشین تابعین ہیں اور تبع تابعین و من تبعھم بإحسان إلی یوم الدین، یہ حزب اللہ ہیں۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس (05: کن سلفیاً علی الجادۃ) سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست نہیں کیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔